سوال

(366)جمعرات کو نماز مغرب میں قُل یاَأَیُّہا الکَافِرُون

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اصرار کرتا ہے کہ جمعرات کو رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز میں قُل یاَأَیُّہا الکَافِرُون ١ اوردوسری میں قُل ہُوَاللَّہُ أَحَدٌ ١ ہمیشہ پڑھتے تھے۔ بکر کہتا ہے کہ ہمیشہ ثابت نہیں ہاں اگر کوئی شب جمعہ کو پڑھے تو جائز ہے۔ مداومت ثابت نہیں کیونکہ تسہیل القاری میں اس کو لکھا ہے۔ کہ مغرب اور صبح کی سنتوں میں رسول اللہ ﷺ پڑھتے۔ لہذا جو ثابت ہو تحریر کریں۔ (سلیمان داؤدجی پتیل دریا ئو سورت)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور ہے کہ زید شب جمعہ کی مغرب کی فرض نماز میں مداومت سورہ مذکورہ کا مدعی ہے یا سنن میں خیر حدیث یہ ہے۔

"عن جابر بن سمرة قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرا فی صلوة المغرب لیلة الجمعة قل ینا ایہا لکافرون وقل ہو اللہ احد رواہ فی شرح السنة ورواہ ابن ماجہ من ابن عمر الا انہ لم یذکر لیلة الجمعة وعن عبد الہ بن مسعود قال ما احصی ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرا فی الرکعتین بعد المغرب وفی الرکعتین قبل صلوة الفجر قل یا ایہا الکافرون وقل ہو اللہ احد رواہ ترمذي ورواہ ابن ماجہ عن ابن ہریرہ الا انہ لم یذکر بعد المغرب انتہی" (مشکواة)

پہلی حدیث کی سند میں سعید بن سماک راوی ہے۔ وہ متروک الحدیث ہے۔ دوسری روایت ابن عمر کی وہ بھی صحیح نہیں۔ اس کی سند میں راوی کی خطا ہے۔ وہ معلول ہے۔ تیسری روایت ابن مسعود کی وہ بھی صحیح نہیں۔ اس کی سند میں عبد الملک ابن معدان ہے۔ وہ غیر معتبر ہے۔ قابل توثیق نہیں امام بخاری نے اس کی روایت کو مردود بتایا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اول تو زید کے دلائل صحیح نہیں۔ لہذا اس کا مسئلہ سنیت پر اصرار غلط ہے۔ دوم اگر دلائل صحیح ہوتے تو مراد سنن مغرب تھے۔ نہ کہ فرض مگر دلائل صحیح ثابت نہیں لہذا دعویٰ زید کا غلط ہے۔ بکر کا قول صحیح ہے۔ ہذا واللہ اعلم (راقم ابو سعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ عربیہ پل بنگس دہلی (اہل حدیث)

صبح کی سنتوں میں۔ ۔ ۔ تو سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے مگر مغرب کا عمل مختلف تھا کبھی چھوٹی سورتیں کبھی لمبی سورتیں پڑھتے اس کا مفصل زکر آپ کتاب السفر السعادت میں دیکھئے جو عربی فارسی اردو تینوں زبانوں میں ملتی ہے۔

تشریح

صبح کی سنتوں میں بھی عمل مختلف تھا۔ کبھی یہ کبھی اورچنانچہ صحیح مسلم میں ہے۔

"عن ابن عاس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرا فی رکعتی الفجر فی الاولی قولو آمنا باللہ وما انزل الینا الایۃ التی فی البقرۃ وفی الاخرۃ منہما امنا باللہ واشہد بانا مسلمون انتہی ج1 ص251" (ابوداؤد۔ نسائی۔ نیل الاوطار۔ ج3ص18)

پس دوام ثابت نہ ہوا جواز میں کلام نہیں (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص565

محدث فتویٰ